کپاس کی پیداواری ٹیکنالوجی
برائے
2011-2012

جعفر ایگروسروسز

مناسب قسم کا انتخاب

- کپاس کی بی ٹی اقسام کی کاشت کے ساتھ کھیت میں روایتی (غیر بی ٹی) اقسام کی موجودگی نہایت ضروری ہے تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوت مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔ کاشتکاروں کو چاہیئے کہ ان کی کل کاشت کا رقبہ کپاس کی 10 سے 20 فیصد روایتی اقسام پر مشتمل ہو۔
- محکمہ زراعت کی سفارش کردہ روایتی اقسام سی آئی ایم-446، سی آئی ایم-473، سی آئی ایم-496، سی آئی ایم-499، سی آئی ایم-506، سی آئی ایم-534، سی آئی ایم-554، ایم این ایچ-786، بی ایچ-160، نجی-2، نیاب-777، نیاب-846، نیاب-111، سی آر ایس ایم-38، ایف ایچ-901 اور ایس سی-151 میں سے موزوں اقسام کا انتخاب کریں۔
- فصل کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر بھی منحصر ہوتا ہے کہ آپ نے کاشت کیلئے جو قسم منتخب کی ہے وہ آپ کے حالات اور وسائل سے کس حد تک مطابقت رکھتی ہے۔ علاقے کے موسمی حالات اور پتا مروڑ وائرس کے خلاف کتنی مدافعت رکھتی ہے۔

وقتِ کاشت

روایتی اقسام:

کپاس کے مرکزی علاقہ جات میں 31 مئی تک کاشت مکمل کریں جبکہ ثانوی علاقہ جات اور دیگر علاقہ میں 15 مئی تک کاشت مکمل کریں۔

بی ٹی اقسام:

بی ٹی اقسام کی کاشت 15 مئی تک مکمل کریں۔

زمین کی تیاری اور کاشت

- کپاس کی اچھی پیداوار کے حصول کیلئے زرخیز زمین کا انتخاب کریں۔ زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار اور زمین نرم اور بھربھری ہو۔
- کپاس کی کاشت پٹریوں پر کریں اور ہموار زمین پر قطاروں میں کاشت کی صورت میں پہلی آبپاشی کے بعد پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن میں مٹی چڑھا کر پٹریاں بنا دیں۔

بیج کی تیاری اور شرح استعمال

- ہمیشہ صحت مند بیج استعمال کریں، 6 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ فیصد اگاؤ کے مطابق استعمال کریں
- بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر مثلاً "جعفر ایگرو سروسز کا آغاز" لگانا بہت ضروری ہے
- آغاز کے استعمال سے پودے شروع ہی سے نہایت طاقتور اور صحت مند نکلتے ہیں
- فصل ابتدا میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے
- صحت مند، تندرست اور توانا پودوں میں پتا مروڑ وائرس کے حملے کی برداشت میں اضافہ ہو جاتا ہے
- مناسب خوراک کی موجودگی اور کیڑوں سے محفوظ ہونے کی وجہ سے پودے میں گڈیاں زیادہ لگتی ہیں اور نتیجتاً پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے

فرٹیگرین اسٹارٹ

فرٹیگرین اسٹارٹ سبزیات اور سمندری نباتات سے کشید کیا گیا ہے۔ اس میں امائینو ایسڈز موجود ہیں۔ جو بیج کو قدرتی غذائیت اور توانائی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے شرح فیصد اگاؤ میں اضافہ کرتے ہیں اور پودے کو ایک بھرپور اور توانا آغاز فراہم کرتے ہیں۔

فرٹیگرین اسٹارٹ کے فوائد:

- جڑوں کی زیادہ بڑھوتری
- پودے کی بہتر نشوونما
- پھل اور پھول بھرپور
- بیج کے فیصد اگاؤ میں اضافہ
- پیداوار میں اضافہ/آمدنی میں اضافہ
- دوسرے کیڑے مار زہر اور پھپھوندی کش زہر سے ٹریٹ شدہ بیج کو بھی فرٹیگرین اسٹارٹ لگایا جا سکتا ہے

سفارشات برائے استعمال

فصل	بیج کی مقدار	فرٹیگرین اسٹارٹ کی مقدار	پانی کی مقدار
کپاس	1 کلوگرام	4 ملی لیٹر	10 ملی لیٹر

سفارش کردہ فرٹیگرین اسٹارٹ اور پانی کی مقدار کا محلول بنائیں۔

1 x 2 میٹر کی پلاسٹک شیٹ لیں، اس پر بیج بچھا دیں اور اس پر محلول کی آدھی مقدار یکساں چھڑکیں۔ دو آدمی دونوں طرف سے پلاسٹک شیٹ کو خوب ہلائیں اور ہلانے کے دوران باقی محلول بھی بیج پر آہستہ آہستہ چھڑکتے رہیں، تاوقتیکہ تمام بیج پر فرٹیگرین اسٹارٹ کی یکساں تہہ جم جائے۔

بیج کو فرٹیگرین اسٹارٹ لگانے کے بعد 20 سے 40 منٹ تک خشک کریں۔

چھدرائی: پہلی آبپاشی سے پہلے مکمل کریں تاکہ فصل تندرست اور توانا ہو۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور اور بیمار پودوں کو ضرور نکالیں۔

بی ٹی اقسام:

- اگیتی کاشت فصل (مارچ) میں پودے سے پودے کا فاصلہ 12 تا 15 انچ
- درمیانی کاشت (اپریل) میں پودے سے پودے کا فاصلہ 9 تا 12 انچ
- پچھیتی کاشت (یکم مئی تا 15 مئی) میں پودے سے پودے کا فاصلہ 6 سے 9 انچ رکھیں اور کھیلیوں سے کھیلیوں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔

روایتی اقسام: چھدرائی پہلی آبپاشی سے پہلے مکمل کریں۔ مرکزی علاقہ جات میں پودے سے پودے کا فاصلہ 6 سے 9 انچ جبکہ ثانوی علاقہ جات میں پودے سے پودے کا فاصلہ 9 سے 12 انچ رکھیں۔

آبپاشی

بی ٹی اقسام:

لائنوں کی کاشت کی صورت میں پہلی آبپاشی بوائی کے 30 سے 35 دن کے بعد جبکہ بقیہ آبپاشیاں 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں بوائی کے بعد پہلا پانی 2 تا 3 دن بعد اور بقیہ 6 تا 9 دن کے وقفہ سے لگائیں۔ آخری پانی 15 اکتوبر تک لگائیں۔ پودے کو پانی کی کمی کی علامات ظاہر ہونے پر فوراً پانی دیں۔

روایتی اقسام:

ڈرل سے لائنوں میں کاشت کی گئی کپاس کو پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 40 دن بعد، اس کے بعد ہر آبپاشی 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں۔ آخری آبپاشی 30 ستمبر تک مکمل کرلیں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں پہلی آبپاشی 3 تا 4 دن بعد اور پھر ہر 6 تا 9 دن بعد کریں۔ آخری آبپاشی 10 اکتوبر تک مکمل کریں۔

کھادوں کی ضرورت اور استعمال

کپاس کی فصل کو اپنی بڑھوتری، افزائش اور اچھی پیداوار دینے کیلئے خوراک چاہیے۔ یہ خوراک چھوٹے بڑے بہت سے کیمیائی عناصر سے مل کر بنتی ہے۔ ان میں سے چند اجزاء پودا ہوا سے، کچھ پانی سے اور زیادہ تر زمین سے حاصل کرتا ہے۔

کپاس کی فصل کو خوراکی اجزاء زمین کی طبیعت یعنی تعامل (pH)، اس کی خاصیت (نامیاتی مادہ کی موجودگی) اور پودے کی عمر کے مطابق اس کی ضرورت کو مدنظر رکھ کر دیں۔ مثلاً کپاس کی فصل کو پوٹاش کی ضرورت اس کی کاشت کے 75 سے 80 دن بعد بہت زیادہ ہے اور یہ پوٹاش کے استعمال کا بہتر وقت ہے کیونکہ اس وقت فصل پر بھرپور پھل ہوتا ہے اور پوٹاش پھل کی افزائش اور نشوونما میں بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔ پوٹاش کے اس وقت کے استعمال میں پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

چیتا ڈی اے پی کھاد تمام فصلوں اور ہر طرح کی زمین میں بہترین نتائج دیتی ہے۔ فاسفورسی کھاد کا استعمال بجائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت کرنا چاہیئے۔

پوٹاش انتہائی اہم غذائی جز ہے جو جڑوں کی نشوونما کرتا ہے۔ پودوں سے پانی کا اخراج کنٹرول کرتا ہے۔ پانی کی کمی کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور خلیوں میں پانی کا تناسب برقرار رکھتا ہے۔ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ خوراک بنانے کے عمل میں مددگار ہے۔ توانائی فراہم کرنے والے مادے پیدا کرتا ہے۔ 60 سے زائد انزائمنز کو کنٹرول کرتا ہے۔ پودوں کے تنے میں مضبوطی پیدا کرتا ہے۔ کپاس میں ٹینڈوں کی بھرپور بھرائی ہوتی ہے اور ٹینڈے وزن دار ہوتے ہیں۔

چیتا ایم او پی 60 فیصد پوٹاشیم والی کھاد ہے جسے کاشت کے وقت اور بعد میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بی ٹی اقسام

- اگیتی کاشت کیلئے 138 تا 161 کلوگرام نائٹروجن، 46 کلوگرام فاسفورس اور 37 تا 50 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں
- مئی کاشت کیلئے 81 تا 92 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس اور 37 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں
- اگیتی کاشت کیلئے 1/6 نائٹروجن اور 1/2 حصہ فاسفورس بوائی کے وقت ڈالیں۔ 1/6 حصہ نائٹروجن اور بقیہ فاسفورس پہلے پانی پر ڈالیں۔ باقی ماندہ نائٹروجن کھاد ایک پانی چھوڑ کر اگلے پانی پر ڈالتے جائیں
- مئی میں کاشتہ فصل کیلئے 1/4 نائٹروجن اور 1/2 حصہ فاسفورس بوائی کے وقت ڈالیں۔ بقیہ 1/4 نائٹروجن اور 1/2 حصہ فاسفورس پہلے پانی پر اور 1/4 حصہ نائٹروجن ڈوڈیاں بننے پر اور بقیہ 1/4 حصہ ٹینڈے بننے پر استعمال کریں

روایتی اقسام

- مرکزی علاقہ جات میں کپاس کو 58 تا 69 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس اور 37 تا 50 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں
- جبکہ ثانوی علاقوں میں کپاس کو 46 تا 58 کلوگرام نائٹروجن، 35 کلوگرام فاسفورس اور 37 تا 50 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں
- بوائی کے وقت 1/3 حصہ نائٹروجن اور 1/2 حصہ فاسفورس استعمال کریں۔ 1/3 حصہ نائٹروجن اور 1/2 حصہ فاسفورس پہلے پانی کے ساتھ (ڈوڈیاں بننے پر) اور باقی ماندہ نائٹروجن دوسرے پانی کے ساتھ (پھول شروع ہونے پر) استعمال کریں

دونوں اقسام یعنی بی ٹی اور روایتی کپاس کی فصل کو مکمل پوٹاش اس کی کاشت کے 65 سے 75 دن کے دوران دیں۔

پلانٹ گروتھ ریگولیٹر کا کردار

کپاس کے پودے میں خوراکی اجزاء کی کمی جو اندرونی اور بیرونی دباؤ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ خوراکی اجزاء کی اس کمی کی وجہ سے پودے کی بڑھوتری اور نشوونما میں مددگار ہارمونز کا توازن بگڑ جاتا ہے جس سے پکائی والے ہارمونز کی مقدار میں اضافہ ہوجاتا ہے اور پھل گرنا شروع ہوجاتا ہے۔ گروتھ ریگولیٹر پودے میں قدرتی طور پر ہارمونز بڑھانے کی صلاحیت میں اضافہ کرتے ہیں۔

ووکوزم کے 7 بنیادی فوائد

- جڑوں کی موثر نشوونما (Root Growth Development)
- دباؤ کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ (Stress Tolerance)
- زمین میں فائدہ مند خوردبینی محرکات کا اضافہ (Increased Microbial Activity)
- پھپھوندی، جرثوموں کے خلاف تحفظ (Fungal Pathogens)
- پودوں میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے (Plant Defence Mechanism)
- کلوروفل کے عمل کو بڑھاتا ہے (Increased Chlorophyll)
- ضروری غذائیت و توانائی بہم پہنچاتا ہے

جڑی بوٹیوں کا تدارک

کپاس کی کاشت سے برداشت تک فصل میں جڑی بوٹیوں کا کنٹرول بہت ہی اہم ہے۔

کھیتوں میں اور اردگرد پائی جانے والی سفید مکھی، ملی بگ اور لیف کرل وائرس کے میزبان پودوں کا کام دینے والی جڑی بوٹیاں بروقت تلف کریں۔

کپاس کی فصل کیلئے دو قسم کے جڑی بوٹی مار زہر استعمال کیے جاتے ہیں:

جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ سے پہلے... **پینڈا**

جڑی بوٹیوں سے نجات... صحت مند آغاز

اٹ سٹ، سوانکی گھاس، باتھو، بُرو اور کلفا وغیرہ پر مکمل کنٹرول

جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ کے بعد... میرا

میرا ایک مکمل اور بااعتماد جڑی بوٹی مار زہر:

میرا ایک وسیع دائرہ عمل والا غیر امتیازی، سرائیت پذیر زہر ہے جو بلا امتیاز تمام اقسام کی جڑی بوٹیوں کا مکمل تدارک کرتا ہے۔ یہ چوڑے پتوں والی اور گھاس نما موسمی، سالانہ اور سخت جان دائمی جڑی بوٹیوں کا نہایت ہی مؤثر انداز میں خاتمہ کرتا ہے۔ جن پودوں کو بچانا مقصود ہو ان پر **میرا** کے اسپرے کی پھوار نہ پڑنے دیں۔

میرا سے بہتر نتائج کیلئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں:

میرا پتوں اور ٹہنیوں کے ذریعے داخل ہو کر جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کرتا ہے، اور یہ صرف اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں پر نہایت کارگر ہے، اس لئے جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ کے بعد جب ان کی اونچائی تقریباً 6 سے 8 انچ ہو جائے تو ان پر اسپرے کریں، اسپرے اس طرح کریں کہ پھوار جڑی بوٹیوں کے تمام حصوں پر یکساں پڑے۔

میرا کا فصل کے درمیان اسپرے کیلئے محفوظ ترین حل

جعفر کی جدید ایجاد... پھوار کنٹرول کرنے والی فوم نوزل

قطاروں میں کاشت کی گئی فصل میں **میرا** اسپرے کرنے کیلئے ہمیشہ فوم نوزل کا استعمال کریں۔ کیونکہ فوم نوزل سے قطرے جسامت میں بڑے اور جھاگ کی شکل میں نکلتے ہیں اور پھوار کنٹرول ہوتی ہے۔ فوم نوزل سے قطاروں کے درمیان اسپرے کرنے سے فصل نقصان سے محفوظ رہتی ہے۔ پھوار کنٹرول کرنے کیلئے شیلڈ کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

شرح استعمال:

اقسام	جڑی بوٹیاں	سفارش کردہ مقدار فی ایکڑ
سالانہ جڑی بوٹیاں	باتھو، لیہلی، مدھانہ، سوانکی، جنگلی پالک وغیرہ	750 گرام
دائمی اور سخت جان جڑی بوٹیاں	ڈیلا، کھبل، برو، دب، آکسن وغیرہ	1200 گرام

نوٹ: جڑی بوٹیوں کی اقسام کو مدنظر رکھتے ہوئے درج بالا زہر کی مقدار کو 100 لیٹر پانی فی ایکڑ کے حساب سے ملا کر اسپرے کریں یا **میرا** 10 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر اس طرح اسپرے کریں کہ پودے کے تمام حصے تر ہو جائیں۔

فولیئر فرٹیلائزر کا استعمال

کپاس کے پودے کو اپنی زندگی کے دوران کافی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب پودے پر پھل لگ جاتا ہے تو خوراکی اجزاء کی بڑی مقدار ان کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور جڑوں کی نشوونما رک جاتی ہے۔ پودے کے جڑوں کے نظام کی اس حالت میں زمین سے خوراکی اجزاء کی منتقلی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

پودے کی بڑھوتری اور اس میں پھل برداشت کرنے کی صلاحیت میں کمی ہمیشہ پودے میں خوراکی اجزاء کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ خوراکی اجزاء کی یہ کمی کسی اندرونی یا بیرونی دباؤ کی وجہ سے عمل پذیر ہوتی ہے۔ پودا خوراکی اجزاء کی اس کمی کو زمین سے ملنے والی خوراک سے پورا نہیں کر پاتا۔ اس وقت اسے فوری اور مؤثر طریقہ کار یعنی پتوں پر اسپرے کے ذریعے سے ہی پورا کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار فوری ضرورت کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار سے خوراکی اجزاء کی نسبتاً تھوڑی مقدار بھی جو صحیح وقت پر میسر ہو جاتی ہے، اس سے دوررس نتائج برآمد ہوتے ہیں اور پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

سولو پلانٹ این پی کے 20:20:20
فصل کی بڑھوتری میں معاون (Vegetative Booster)

اس کے بنیادی غذائی اجزا پوٹاشیم نائٹریٹ، مونو امونیم فاسفیٹ اور یوریا سے حاصل کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اجزائے ترکیبی میں بوران، مولیبڈینیم اور چیلیٹڈ حالت میں آئرن، مینگنیز، زنک اور کاپر کے مرکبات بھی استعمال ہوئے ہیں۔

یہ 100 فیصد پانی میں حل پذیر مکمل غذائی اجزا پر مشتمل کھاد ہے۔ فصل کی بڑھوتری کے مرحلے پر غذائی ضروریات کی کمی کو پورا کرتی ہے اور اجزائے کبیرہ کی برابر مقدار میں فراہمی کا ذریعہ ہے۔

یہ پودے کیلئے نقصان دہ مرکبات مثلاً سوڈیم اور کلورائیڈ وغیرہ سے پاک ہے۔

اسے عام طور پر استعمال ہونے والے تمام کیڑے مار اور پھپھوندی کش زرعی زہروں کے ساتھ ملا کر اسپرے کیا جا سکتا ہے۔

اس کے استعمال سے فصل پر کسی قسم کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے کیونکہ اس کی پودوں کے ساتھ مکمل مطابقت موجود ہے۔

سفارشات برائے استعمال

2 سے 3 کلوگرام (100 لیٹر پانی میں) فی ایکڑ پھول آنے سے پہلے اسپرے کریں۔

سولو پلانٹ این پی کے 15:15:30
پھل اور پودے کی بڑھوتری میں معاون (Vegetative Booster)

اس کے بنیادی غذائی اجزا پوٹاشیم نائٹریٹ، مونو امونیم فاسفیٹ اور یوریا سے حاصل کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اجزائے ترکیبی میں بوران، مولیبڈینیم اور چیلیٹڈ حالت میں آئرن، مینگنیز، زنک اور کاپر کے مرکبات بھی استعمال ہوئے ہیں۔ پھل اور پودے کی بڑھوتری کے مرحلے پر بنیادی غذائی اجزا کی متوازن فراہمی کا ذریعہ ہے۔

سفارشات برائے استعمال

2 سے 3 کلوگرام (100 لیٹر پانی میں) فی ایکڑ پھول آنے پر اسپرے کریں اور 10 دن کے وقفے سے اسپرے دہرائیں۔

بونس این پی کے 13:02:44
جب فصل بھرپور پھل پر ہو (Fruit Development Booster)

- بونس صرف خالص غذائی اجزاء پر مشتمل ہے
- بونس نقصان دہ مرکبات مثلاً کلورائیڈ، سوڈیم وغیرہ سے پاک ہے
- پودوں میں موجود پوٹاش دوسرے غذائی اجزاء کو زیادہ مقدار میں پتوں سے پھل کو منتقل کرنے میں مددگار ہوتا ہے

سفارشات برائے استعمال

2 سے 3 کلوگرام فی 100 لیٹر پانی فی ایکڑ پھول آنے پر اسپرے کریں اور 10 دن کے وقفے سے اسپرے دہرائیں۔

سولو پوٹاش 50% (K_2O)
جب فصل بھرپور پھل پر ہو (Fruit Development Booster)

- پوٹاش کی حل پذیر کھاد جس میں سلفر بھی موجود ہے جو چھڑکاؤ کے ذریعے پتوں کو اور ڈرپ کے ذریعے جڑوں کو دینے کیلئے موزوں ہے
- پودوں میں موجود پوٹاش دوسرے غذائی اجزاء کو زیادہ مقدار میں پتوں سے پھل کو منتقل کرنے میں مددگار ہوتا ہے
- یہ کھاد خاص طور پر ٹینڈوں کی بڑھوتری اور بھرائی کے وقت اسپرے کیلئے موزوں ہے

سفارشات برائے استعمال

2 کلوگرام فی 100 لیٹر پانی فی ایکڑ پھول آنے کے بعد اسپرے کریں اور 10 دن کے وقفے سے اسپرے دہرائیں۔

ٹیکامن میکس

ٹیکامن میکس سبزیات سے کشید کیا گیا ہے۔اس میں امائینو ایسڈز اور دوسرے قدرتی اجزاء شامل ہیں اس لئے یہ کپاس کی فصل کیلئے ایک خاص پروڈکٹ ہے، جو اس کی پیداواری کوالٹی اور پیداوار میں اضافہ کرتا ہے۔

ٹیکامن میکس کے فوائد:

- ایسے زرعی زہر جو پودے کو دباؤ (اسٹریس) دیتے ہیں، ان کے ساتھ ٹیکامن میکس ملا کر اسپرے کرنے سے پودا دباؤ سے محفوظ رہتا ہے
- پودے میں غذا کی کمی کو دور کرتا ہے اور توانائی فراہم کرتا ہے
- پودے کی بڑھوتری کو رواں دواں رکھتا ہے
- پودے کو غیر حیاتیاتی دباؤ سے باہر نکلنے میں مدد دیتا ہے
- زمین میں موجود غذائی اجزاء (نیوٹرینٹس) کی پودے کو فراہمی یقینی بناتا ہے
- پیداوار میں اضافہ اور پیداواری کوالٹی بہترین

سفارشات برائے استعمال

اُگاؤ کے 45 سے 50 دن کے بعد پودوں کی اسٹریس مینجمنٹ (Stress Management) یعنی ان کو دباؤ سے بچانے اور باہر نکالنے کیلئے 500 ملی لیٹر فی ایکڑ اسپرے کریں اور 10 سے 15 دن کے وقفے سے اسپرے کو دہرائیں۔

نقصان دہ کیڑوں کا کنٹرول

رس چوس کیڑوں سے تحفظ

تھرپس

جیسڈ

سفید مکھی

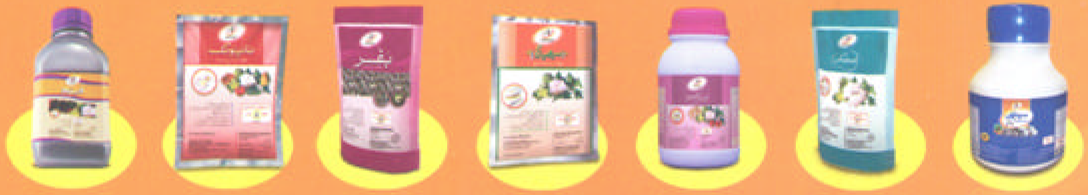

سپنٹور
ایسیفیکس
امیڈاکلوپرڈ
سیمیڈا
بفر
تائیٹونک
فیتھ

تھائیو سلفان

بفر، ایسفیکس، تائیٹونک کے ساتھ بہترین ٹینک مکس پارٹنر

نقصان دہ کیڑوں کا کنٹرول
لشکری سُنڈی
ٹاپ گن
گلابی سُنڈی
ٹرائی سُپر
ڈیلٹاشائن
چتکبری سُنڈی
سپنٹور
امریکن سُنڈی
ایماٹیک
زہروں کے استعمال سے متعلق احتیاطی تدابیر
مزید معلومات کیلئے
جعفرایگروسروسز
JAFFER
سٹی ٹاور، A-33، بلاک-6، پی۔ای۔سی۔ایچ۔ایس۔ شاہراہِ فیصل، پی او باکس نمبر: 7129، کراچی-75400
فون: (92-21) 34373111 (15 lines)، یو اے این: 111-527-527
فیکس: (92-21) 34373073، ای میل: jbl@jaffer.com ویب سائٹ: www.jaffer.com